ترکی اور اردو زبان میں استعمال ہونے والے روزمرہ الفاظ کا بناوٹ، وضع اور مفہوم کے تناظر میں تقابلی جائزہ

ایمل سیلیم (Emel Siylim)
لیکچرر انقرہ یونی ورسٹی انقرہ۔ترکی Emel.Siylim@ankara.edu.tr

خلاصہ: ترکی اور اردو زبان میں مستعمل روزمرہ الفاظ کے تقابلی جائزہ پر مشتمل اس تحقیقی مقالہ میں "دعا و تہنیت، مبارکباد، سلام، ملاقات، الوداع ورخصت" کے اظہاریں استعمال ہونے والے الفاظ کا تحقیقی مطالعہ شامل ہے۔ اردو زبان کا تحقیقی مواد جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ترکی زبان سیکھنے والے مڈل اور ہائی درجے کے طلبا سے تحقیقی مطالعہ کے دوران حاصل کیا گیا۔

ابتدائیہ: زبان بنی نوع انسان کا ایک ایسا اثاثہ ہے جس کی کثیر الجہتی احاطہ عقل میں سمانا بہت مشکل ہے، مختلف زاویہ النظر سے دیکھنے پر الگ الگ صفات کی حامل زبان کے بعض پہلو آج تک حل طلب ہیں۔ زبان انسانی جذبات، احساسات وخواہشات کے تمام جزئیات کے ساتھ اظہار کا نام ہے جو زندگی کے تسلسل و دوام کا مظہر ہے۔ (Aksan, 2007: 11-13). طاہر نجات گینجانؔ کے مطابق زبان، خیالات کے وسیع مفہوم کے ساتھ شخصیت کا آئینہ اور قومی ورثہ کی بنیاد ہے۔ جرمن فلاسفر ہمبولڈ کے مطابق زبان ایک قوم کا اصل وطن ہے اور اس کے ساتھ قومی نظریے کی تشکیل میں ایک اہم اثاثہ ہے۔ قومی زبان کے ناپید ہونے کی صورت میں قومی یک جہتی و ہم آہنگی بھی مختصر عرصے میں ختم ہو جاتی ہے۔(Gencan, 2007: 25)

زبان کی اہم خصوصیات میں سب سے نمایاں کردار ثقافتی ورثے کی نسل در نسل منتقلی کا ہے جو کسی بھی قوم کے لئے ایک آئینہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ زبان کے ذریعے ثقافت کی منتقلی کے کئی طریقے ہیں۔ ان میں سے سب سے موثر کسی زبان میں تمام افراد کی جانب سے استعمال کئے جانے والے، استعمال کے تناظر کے ساتھ تبدیل ہونے الفاظ و تراکیب کا استعمال ہے۔ کسی بھی زبان کے ذخیرہ الفاظ کو وسیع تر بنانے والے الفاظ و تراکیب یعنی ضرب الامثال، محاورات، حکایات، تکرار اور تراکیب اس زبان کے استعمال کرنے والوں کو تقریری و تحریری اظہار بیاں میں آسانی فراہم کرتے ہیں۔ معروف الفاظ و تراکیب کئی طرف سے ضرب الامثال و محاورات کی طرح دوسرے مروجہ الفاظ و تراکیب سے مماثلت ظاہر کر سکتے ہیں۔ زبان کے یہ تمام اسلوب مروجہ شرائط کے تحت کسی بھی معلوم حالات وواقعات کے تناظر میں بولنے والے کی طرف سے معروف الفاظ و تراکیب کے انتخاب و فوری استعمال میں معاون ہوتے ہیں جبکہ سننے والے کے لئے بھی کثرت استعمال کے باعث نہائت عام فہم ہوتے ہیں۔(Ersoy, 2011 : 7)

پروفیسر ڈاکٹر دوغان آقسان کے مطابق لسانیات میں مستعمل الفاظ و تراکیب یا متعلقہ الفاظ کہلائے جانے والے والے عناصر بالکل محاورات و ضرب الامثال کی طرح ایک زبان بولنے والے معاشرے کی ثقافت پر روشنی ڈالتے ہیں اور مروجہ عقائد میں انسانی تعلقات کی تفصیلات، روایات اور رسم و رواج کی عکاسی کرتے ہیں۔ آج کسی بھی زبان کی تدریس میں ان عناصر کی خصوصی طور پر شمولیت کی بنیاد ایک طرف تمام زبانوں اور معاشروں کی ثقافت میں انسانی تعلقات میں ان عناصر کی ہمہ گیر ضرورت اور دوسری طرف کسی سیکھی جانے والی زبان کے معاشرے کا احاطہ کرنے کے لئے ضروری الفاظ کے سیکھنے پر مشتمل ہے۔(Aksan,2015 :201) ۔ ہر معاشرے میں اس کی ثقافت کی عکاسی کرنے والے الفاظ و تراکیب کی نشاندہی عین ممکن ہے۔ یہ انفاظ و تراکیب جیسے کسی شخص سے ملاقات کے وقت سلام و آداب، کسی کے اچھا برتاؤ کرنے پر شکر گزاری کے کلمات، شادی بیاہ، بچے کی پیدائش اور کام کے حصول پر مبارکبادی جملے، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دعائیہ کلمات، ہمیں اس معاشرے کی ثقافت کے بارے میں کافی اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ خصوصاً، پیدائش، موت، شادی بیاہ، ملاقات اور رخصت جیسے مواقع پر انسانوں کے مابین انتہائی آسان بات چیت کے لئے میسر زبان مروجہ الفاظ ہی فراہم کرتے ہیں۔ بعض مروجہ الفاظ و کلمات دو طرفہ طور پر بولے جاتے ہیں اور ثقافتی اعتبار سے بولنا ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ گھر میں کسی مہمان کی آمد پر "خوش آمدید" کہے جانے کے جواب میں "بہت خوشی ہوئی" جیسے الفاظ بولے جانے کی توقع کی جاتی ہے۔ اس طرح کے الفاظ کا باہمی ملاقات میں استعمال نہ کرنا دونوں افراد کے مابین منفی تعلقات کا باعث بنتا ہے۔ مثلاً، کسی دوست کی شادی پر مبارکباد نہ دینا بد اخلاقی و بد تہذیبی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ مروجہ الفاظ کا بے موقع و محل استعمال بھی بعض اوقات غلط فہمیوں کا موجب بن جاتا ہے۔ مثلاً کسی مرگ والے کے گھر میں " اللہ صبر عطا کرے" کی بجائے " بڑی خوشی ہوئی" یا" بہت اچھا ہوا" جیسے الفاظ بولنے پر یہ محسوس کیا جائے گا کہ بولنے والا صاحب مرگ کی موت کا انتظار کر رہا تھا یا اس کی موت کا خواہش مند تھا، جس کے باعث میل جول اور باہمی تعلقات میں میں شدید اختلاف پیدا ہو سکتا ہے۔

مروجہ الفاظ کا افعالی طور پر جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ الفاظ مخصوص صورتحالات میں، معاشرتی قواعد و ضوابط کے بروئے کار زبان کے مناسب اور بر محل استعمال میں مدد فراہم کرتے ہیں جس سے بولنے والوں کو آسانی سے ایک دوسرے کو سمجھنے اور باہمی ہم آہنگی پیدا کرنے موقع ملتا ہے۔ لہٰذا، یہ کہا جا سکتا ہے کہ مروجہ الفاظ کا سب سے اہم کام کسی زبان کے بولنے والوں کو ملاقات کے حالات اور سیاق و سباق کی بنیاد پر طے شدہ الفاظ و تراکیب کی فراہمی ہے جس سے زبان کی تشریح و فہم میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔ تاہم، یہ کام صرف مروجہ الفاظ سے ہی مخصوص نہیں ہے۔ ضرب الامثال، محاورات و تکرار بھی اس مقصد کے استعمال کئے جاتے ہیں۔

(Gokdayi ,2008 : 106)

غیر ملکی زبان کی تدریس میں مروجہ الفاظ کی اہمیت:

ہر زبان متعدد مدارج میں پائے جانے والے عناصر پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک صوتی عنصر ہے۔ ایک زبان کی طبعی و مادی شکل عمومی طور پر سانس کی نالی اور تالو سے نکلنے والی آواز کی تھرتھراہٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے آوازوں کے مرکب سے تشکیل پاتی ہے۔ انتہائی مختلف آوازوں کا اخراج نرخرے، تالو، زبان، نچلے جبڑے اور ہونٹوں کی اکٹھی اور پیچیدہ حرکت سے ممکن ہوتا ہے۔ زبان کا ایک دوسرا عنصر گرامر کا نظام ہے جو ہر زبان میں پایا جاتا ہے۔ (Perrot , 2006 : 45-54) ۔ ہر زبان کا ایک مخصوص اور الگ نظام ہوتا ہے۔ زبانوں کے تقابلی

مطالعے میں زبانوں کے لسانی خاندان، اس زبان سے وابستہ معاشرتی ڈھانچہ، ثقافت اور جغرافیائی محل وقوع مختلف زبانوں کی آپس میں قربت و دوری کی درجہ بندی کرتے ہیں۔ مروجہ الفاظ کا ستعمال ثقافت اور الفاظ کی ضرورت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتا ہے۔ اگر آپ اپنا خواب کسی اجنبی سے بیان کرتے ہیں تو جواب میں "انشااللہ، خیر ہو گی" جیسے جواب کی توقع نہیں رکھتے۔ لیکن کسی ترک دوست سے اپنا خواب بیان کرنے پر آپ " انشااللہ خیر ہو گی" جیسے الفاظ سننا چاہیں گے۔

ترک لوگ ایک عرصہ تاریخ تک ایشیا، یورپ اور برصغیر کے وسیع جغرافیائی علاقے پر پھیلتے رہے اور ان کا مختلف اقوام سے میل جول ہوتا رہا۔ اس طرح ترکی زبان کے ساتھ بہت ساری مختلف زبانوں کا رابطہ رہا۔ اس کے نتیجے میں ترکی زبان اور دیگر زبانوں نے ایک دوسرے پر کافی اثر ڈالا جو باہمی الفاظ و کلمات کے ناگزیر تبادلہ کا باعث بنا۔ پرانی ترکی زبان میں منگولین، چینی، سوگدیئن اور سنسکرت جیسی زبانوں کے بے شمار الفاظ شامل ہوئے جبکہ ترکی زبان سے بھی بہت سارے الفاظ ان زبانوں کا حصہ بن گئے۔

(Kismir, 2017: 87)

برصغیر میں عربی اور فارسی زبانوں کا آغاز قبل از اسلام کے عرب تاجروں سے شروع ہوا اور پھر مسلمان عرب، وسط ایشیائی اور ترک سلاطین کے ادوار میں یہ زبانیں زیادہ تیزی کے ساتھ پھیلنا شروع ہو گئیں۔ قبول اسلام کے بعد ترک لوگوں نے ترکی زبان کو عربی رسم الخط میں لکھنا شروع کر دیا۔ اس وجہ سے ترکی کا اردو سے باہمی ربط زیادہ گہرا ہو گیا۔(Kismir, 2019: 2)

جب ہم ترکی اور اردو میں مشترکہ الفاظ کی بنیاد پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان زبانوں میں بہت سارے الفاظ عربی اور فارسی سے مستعار لیے گئے ہیں۔ یہ صورتحال مختلف لسانی خاندانوں سے تعلق رکھنے والی ان دو زبانوں کی سیکھنے کے عمل میں مثبت کردار ادا کرتی ہے۔ غیر ملکی زبان سیکھنے کے دوران ایک طالب علم کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ سیکھی جانے والی زبان کو ایک اہل زبان کی طرح بولنے کے قابل ہو جائے۔ اس عمل میں، زبان میں استعمال ہونے والے محاورے، ضرب الامثال اور مروجہ الفاظ بات چیت کو تیز اور آسان بناتے ہیں۔

ترکی بولنے والے افراد اپنی روزمرہ زندگی میں مروجہ الفاظ کے بکثرت استعمال سے ایک دوسرے کے ساتھ موثر اور آسان طریقے سے گفتگو کرتے ہیں۔ ایسے افراد جو ترکی کو غیر ملکی زبان کے طور پر سیکھتے ہیں ان کے لئے بھی مروجہ الفاظ کا استعمال نہ صرف سیر و تفریح، بس اسٹیشن، اسکول اور خریداری کے مقامات پر ان کی تحریری اور تقریری قابلیت میں اضافے کا باعث بنتا ہے بلکہ ان افراد کے ترکی زبان پر عبور کا بھی مظہر ہوتا ہے۔ لہذا، ترکی زبان کی بطور غیر ملکی زبان کی تعلیم و تدریس میں مروجہ الفاظ کا ایک اہم مقام ہے۔

(Y1lmaz , Senden , 2014 : 54

ہر زبان کی اپنی ساخت میں مروجہ الفاظ کا اظہار زبانوں کے مابین فہم کی قابلیت میں آسانی مہیا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر گرائمر کی بنیادی سطح کا علم رکھنے والا ایک فرد بھی مروجہ الفاظ کو جانتا ہے تو، اس کے لئے بات چیت کرنا آسان ہے۔ مروجہ الفاظ کے استعمال میں ترکی زبان ایک کافی ترقی یافتہ زبان ہے۔ اس تحقیق میں اورال آلتائی لسانی خاندان سے تعلق رکھنے والی ترکی زبان اور ہندیورپین خاندان سے تعلق رکھنے والی اردو زبان کے مابین "نیک خواہشات، مبارکباد، آداب و سلام، الوداع، ملاقات اور رخصت" کے مواقع پر استعمال ہونے والے مروجہ الفاظ کا مطالعہ کیا گیا ہے اور دونوں زبانوں میں مروجہ الفاظ کے استعمال میں مماثلت اور فرق کو جدول کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

آداب وسلام، ملاقات اور حال احوال پوچھنے کے لئے مروجہ الفاظ:

انسانوں کے مابین تعلقات میں آداب و سلام کا نہایت اہم کردار ہے۔ پہلے سے جان پہچان رکھنے والے دو افراد کی باہمی ملاقات کے دوران یا پھر کسی اجنبی سے تعارف کے لئے، ایک نئے ماحول میں شامل ہونے والے فرد کو پہلے سے موجود افراد کی جانب سے سلام یا پھر کسی مخصوص موضوع پر بات شروع کرنے سے پہلے سلام کہنا معاشرتی اقداروں میں سے ہے۔ اگر سلام کے الفاظ نہ کہے جائیں یا جواب نہ دیا جائے تو باہمی میل جول ممکن نہیں رہتا۔ سلام کرنا، حال احوال پوچھنے کے لئے استعمال ہونے والے مروجہ الفاظ سیاق وسباق کے مطابق دو طرفہ استعمال کئے جانے والے الفاظ ہوتے ہیں۔ ترکی اور اردو زبان میں آداب وسلام کے مروجہ الفاظ کو دیکھا جائے تو؛

آداب وسلام

Türkçe	Urdu
Merhaba, Selam	آداب، ہائے، ہیلو، سلام
Selamun Aleykum	السلام علیکم
GunaydIn	صبح بخیر

دسویں صدی میں ترکوں کے اسلام قبول کرنے کے بعد، عربی اور فارسی زبان کے الفاظ وتراکیب کے ترکی میں داخل ہونے سے ترکی اور ان دونوں زبانوں کے مابین باہمی رابطے بڑھ گئے۔ ترکی اور اردو زبانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں عربی اور فارسی زبان کے مشترکہ الفاظ کا اہم کردار ہے۔ عربی اور فارسی زبانیں برصغیر میں سب سے پہلے غیر مسلم عرب تاجروں کے ذریعہ، پھر مسلم عربوں کے ذریعہ اور پھر ترکوں کے ذریعہ منتقل ہوئیں۔ اسلام قبول کرنے کے بعد، ترکوں کے ذریعہ عربی حرف تہجی کے استعمال نے اردو زبان کو بھی متاثر کیا۔ اس طرح، اردو زبان میں تیزی سے ترقی ہوئی ہے اور وہ روزمرہ کی زبان کے ساتھ ساتھ ادبی صنفوں خصوصا شاعری میں بھی وسیع پیمانے پر مستعمل ہونے لگی (Kismir, 2019:110)۔

اوپر دیئے گئے جدول کا جائزہ لینے پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ترکی اور اردو میں سلام کے لئے مروجہ الفاظ عربی زبان سے لئے گئے ہیں۔ مرحبا ، سلام، سلام علیکم جیسے الفاظ عربی سے ترکی میں داخل ہوئے ہیں۔ اردو زبان میں " آداب" احترام کی علامت کے طور پر مستعمل سلام ہے۔ یہ لفظ خاندان کے عمائدین، بزرگوں، اور معاشرے میں اعلی درجہ کے حامل لوگوں سے سلام کے دوران اکثر استعمال کیا جاتا ہے اردو زبان میں سلام و آداب کے لئے استعمال شدہ الفاظ پر انگریزی زبان کا بھی اثر نمایاں ہے۔ ہائے، ہیلو روزمرہ کی بات چیت میں نوجوانوں میں کافی عام ہے۔ سلام بہت کم ہی سنا جاتا ہے۔ اردو میں سلام و آداب کے لئے سب سے زیادہ استعمال ہونے والا مروجہ لفظ السلام وعلیکم ہے جو، دن کے کسی بھی وقت ہر ایک استعمال کرتا ہے۔ صبح بخیر عربی سے اردو زبان میں داخل ہوا ہے جسے گھر والے صبح کے وقت ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔

اگر آپ ترکی اور اردو میں استقبال کے الفاظ اور استعمال ہونے والے الفاظ دیکھیں تو:

ملاقات۔ استقبال

Türkçe	Urdu
Hoş geldin (-iz)	خوش آمدید
Buyurun (-uz)	آیئے، تشریف لایئے
Hoş geldiniz , Şeref (ler) verdiniz	خوش آمدید

ترک معاشرہ کے لوگ انتہائی مہمان نواز افراد کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ دروازے پر مہمان کا استقبال کرتے ہیں، دروازے پر الوداع کہتے ہیں اور ہر مہمان کے لئے گھر کو انتہائی خوبصورت انداز میں سجاتے ہیں اور گھر کے سب سے اچھے حصے میں ان کی میزبانی کرتے ہیں۔ ترک، استقبال کے لئے ضمیر حاضر واحد (Sen) کے لئے ضمیر حاضر جمع کے لئے، جیسے مروجہ الفاظ سے آنے والے مہمان کی پذیرائی کرتے ہیں۔ اردو میں، لفظ خوش آمدید فارسی سے نقل کیا گیا ہے۔ فارسی میں "آمدن" کا مطلب آنا ہے اور "آمدید" صیغہ ماضی میں ضمیر حاضر جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے شروع میں "خوش" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے جو فارسی سے ترکی اور اردو میں داخل ہوا ہے۔ یہاں لفظ " خوش" ترکیب اور عام الفاظ کے استعمال کے لحاظ سے دونوں زبانوں میں یکساں طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یا زیادہ شائستہ طور پر ، کہا جاتا ہے جب آپ مہمان کو مدعو کرتے ہیں۔ اردو زبان میں "آنا، تشریف لانا" جیسے فعل کے ساتھ حاضر ضمیر "آپ" کا ستعمال کیا جاتا ہے۔ اس بات کی توقع کی جاتی ہے استقبال کے مروجہ الفاظ کو سیاق وسباق کے تناظر میں باہمی طور پر استعمال کیا جائے گا۔ اپنے گھر میں مدعو کرنے والے کسی بھی فرد کو جواب میں ترکی میں اور اردو میں شکریہ کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔

حال احوال

Türkçe	Urdu
Nasılsın ?	تم کیسے / کیسی ہو؟
Nasılsınız?	آپ کیسے / کیسی ہیں؟ آپ کا کیا حال ہے؟ آپ کا مزاج کیسا ہے؟

İyi misiniz ?	کیا آپ خیریت سے ہیں؟ کیا آپ ٹھیک ٹھاک ہیں؟
Ne var ne yok?	کیا حال چال ہیں؟
N'aber?	اور سنائیں کیا خبریں ہیں؟
Nasıl gidiyor?	کیسی گزر رہی ہے؟ کیسا چل رہا ہے؟ کیسی چل رہی ہے؟

جواب

Urdu	Türkçe
میں ٹھیک ہوں۔ شکریہ	Teşekkür ederim, iyiyim.
اللہ کا شکر، میں ٹھیک ہوں۔	Allah'a şükür iyiyim.
میں ٹھیک ٹھاک ہوں۔	Fena değilim. İyiyim
سب ٹھیک ہے۔	İyi gidiyor.

انسانوں کے درمیان عام طور پر سلام کے بعد ایک دوسرے کا حال احوال پوچھا جاتا ہے۔ اردو زبان میں اسم کے استعمال میں تذکیر و تانیث اور واحد جمع کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ فاعل کی جنس اور تعداد کے مطابق جملے کے فعل کی صورت بھی تبدیل ہوتی ہے۔ مثلاً جملے کا فاعل مونث جمع ہو تو" آپ کیسی ہیں" جبکہ، مذکر جمع کے لئے " آپ کیسے ہیں" یا دوسری شکل میں "کیسے ہیں آپ" کے جملے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نیک خواہشات کا اظہار۔ مبارکباد:

انسانوں کے درمیان باہمی تعلقات میں اور معاشرتی رابطے میں استعمال ہونے والے مروجہ الفاظ میں بلاشبہ ترکی زبان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ نیک خواہشات، مبارکبادی، پیدائش، منگنی، شادی بیاہ جیسی تقریبات، تعطیلات اور ذاتی کارناموں کے مواقع پر بولے جاتے ہیں۔ مروجہ الفاظ ضرب الامثال و محاورات کی طرح نہ صرف ایک زبان کی ثقافت کی مختلف خصوصیات کی عکاسی کرتے ہیں، بلکہ حالات و واقعات کے ساتھ ضروری استعمال کے تحت متعلقہ ثقافتوں کے ساتھ گہرا تعلق بھی ظاہر کرتے ہیں۔ (Toklu, 2013:11) ۔ مثال کے طور پر ترکی زبان میں نہانے، بالوں اور داڑھی منڈوانے کے بعد صحت ہو، چائے پینے کے دوران بزرگوں کے ہاتھ چومنے کے دوران جو بزرگوں کے ہاتھ چومتے ہیں، لمبی عمر پاتے ہیں، جیسے نیک خواہشات میں استعمال ہونے والے الفاظ اردو زبان میں نہیں پائے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل جملے کسی زبان میں سب سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

نئے دلہا و دلہن کے لئے خاندان کے افراد کی جانب سے کہے جانے والے دعائیہ جملے

Tablo 4 : نیک خواہشات کا اظہار۔ مبارکباد

مبارک ہو	Tebrikler
آپ خوش و خرم رہیں	Mutluluklar
اللہ خوشیاں نصیب کرے	Allah tamamına erdirsin
اللہ شاد و آباد رکھے	Allah bir yastıkta kocatsın
بہت بہت مبارک ہو	Hayırlı olsun
اللہ آپ کو شرمسار نہ کرے	Allah utandırmasın
اللہ میاں بیوی میں اتفاق دے	Allah geçim versin
ہمیشہ خوش رہیں	Hep mutlu olun

جواب:

اللہ آپ کو بھی یہ دن دکھائے اللہ یہ دن سب کو دکھائے آپ کے سر پر بھی سہرا دیکھیں	/ başınıza Darısı başına
آپ کا بہت شکریہ۔	Teşekkür ederim Teşekkür ederiz.
آپ کی نوازش / مہربانی۔	Teşekkürler
آپ کا کرم ہے۔ آپ کے جذبات کی، میں قدر کرتا /کرتی۔ہوں۔	Sağ ol Sağ olun

پیدائش اور بچے کے خاندان کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ :

ماشااللہ	Maşallah / Kırk bir kere maşallah
چشم بد دور / اللہ نظر بد سے بچائے۔	Nazar değmesin
اللہ سلامت رکھے، آمین۔	Allah bağışlasın
آپ کو مبارک ہو	Gözünüz aydın
اللہ اس کے سر پر ماں باپ کا سایہ سلامت رکھے	Allah analı babalı büyütsün
مبارک ہو خیر	Hayırlı olsun
اللہ اسے نیک اور لائق بنائے۔	Adıyla yaşasın
اللہ اسے لمبی، صحت مند عمر عطا کرے۔ اللہ صحت دے۔ اللہ تندرستی دے۔ اللہ لمبی عمر دے۔	Allah sağlıklı uzun ömür versin

نئی چیز خریدنے پر استعمال ہونے والے الفاظ:

مبارک ہو	Hayırlı olsun
اللہ نصیب کرے۔ اللہ آپ کے گھر کو آباد رکھے۔	Güle güle kullanın
اللہ آپ کو گھر مبارک کرے	İyi günlerde oturun
اللہ خوشی خوشی رہنا نصیب کرے	Güle güle oturun (ev)
یہ لباس آپ پر سج رہا ہے۔	Güle güle giyin

خوش رہو ماشااللہ	
نظر بد دور۔	Tekerine taş değmesin
اللہ آپ کی حفاظت کرے۔ اللہ آپ کا حامی اور ناصر ہو۔ اللہ آپ کو ہر مصیبت سے بچائے۔	Allah kaza bela vermesin
آپ یہ گاڑی کسی مبارک گھڑی ے شروع کریں۔ آپ کی گاڑی دوڑتی اور چلتی رہے۔	Allah iyi günlerde kullanmayı nasip etsin

سالگرہ عید اور نئے سال کے موقع پر استعمال ہونے والے الفاظ:

سالگرہ مبارک ہو یوم پیدائیش مبارک ہو۔ جنم دن مبارک ہو۔	Doğum günün kutlu olsu Çok kullanıllır
اللہ لمبی، صحت والی اور خوشیوں سے بھری زندگی دے۔	Nice güzel yıllara
اللہ سب کو خوشی کے ساتھ لمبی عمر نصیب کرے۔	Ailenizle ve sevdiklerinizle nice güzel yıllara
عید مبارک	İyi bayramlar
آپ کو عید مبارک ہو	Bayramınız kutlu (mübarek) olsun
اللہ یہ دن پھر دکھائے۔	Allah tekrarını nasip etsin
نیاسال مبارک ہو	Mutlu yıllar
نیاسال مبارک ہو	İyi seneler
سال نو مبارک ہو	Yeni yıllınız kutlu olsun

کھانا بنانے والے کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ:

اللہ آپ کے ہاتھ سلامت رکھے۔	Eline sağlık
بہت شکریہ، بہت مزا آیا۔	Elinize sağlık
ماشااللہ، آپ کے ہاتھ میں بہت لذّت ہے۔	Ellerin dert görmesin
"ماشااللہ، آپ کے ہاتھ میں بہت لذت ہے۔	Elleriniz dert görmesin .
آپ کو زحمت ہوئی۔	Size zahmet verdim.

Size zahmet oldu .	آپ کو تکلیف ہوئی۔

کام کرنے والے انسان کے لئے بولے جانے والے مروجہ الفاظ:

Kolay gelsin. Hayırlı işler	اللہ آپ کا کام آسان کرے۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔ اللہ آسانیاں عطا فرمائے
Allah emeklerinin karşılığını versin.	آللہ آپ کی محنت کا اجر دے۔
Allah güç, kuvvet versin.	اللہ آپ کو کامیاب کرے ۔ اللہ آپ کو ہمت دے ۔ اللہ آپ کو استقامت دے۔

نیا کام شروع کرنے والے کے لئے دعائیہ الفاظ:

Tebrikler Allah utandırmasın.	آپ کو یہ ملازمت بہت مبارک ہو۔ اللہ مزید ترقی دے۔ اللہ کامیابی نصیب کرے۔
Hayırlı olsun	مبارک ہو۔

مرنے والے کے کے لئے استعمال ہونے والے مروجہ الفاظ:

Allah rahmet eylesin.	اللہ مغفرت فرمائے۔
Mekanı cennet olsun. Nur içinde yatsın.	اللہ جنت نصیب کرے۔
Allah taksiratını / günahlarını affetsin.	اللہ مرحوم کے گناہوں کو معاف کرے۔ اللہ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ اللہ جنت الفردوس میں اعلی مقام دے۔

مرنے والے کے عزیزوں سے تعزیت کے الفاظ:

Başınız sağ olsun	اللہ آپ کو سلامت رکھے۔ اللہ آپ کو صبر جمیل عطا کرے۔
Allah sabır versin	اللہ آپ کو صبر دے / عطا فرمائے۔
Allah geride kalanlara uzun ömür versin. Allah sıralı ölümler versin. Allah sizlere ömür versin. Takdir ilahi böyleymiş.	اللہ آپ کو لمبی عمر دے اللہ عمر دراز کرے۔

Allah taksiratını affetsin.	

تعزیت کے لئے استعمال ہونے والے مروجہ الفاظ کا مقصد مرحوم کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار اور مرنے والے کو عزت سے یاد رکھنا ہوتا ہے۔اس سلسلے میں ترکی زبان میں وسیع ذخیرہ الفاظ موجود ہے۔ (Toklu : 2013 , 114 -115) اردو زبان میں بھی ترکی کی طرح تعزیت کے لئے دعائیہ جملے بولے جاتے ہیں۔

بیمار کی عیادت کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ:

Geçmiş olsun.	اللہ صحت دے
Allah şifa versin	اللہ شفادے
Allah iyilik, sağlık versin	اللہ آپ کو اچھی صحت نصیب کرے آپ ہمیشہ تندرست رہیں۔

جب ہم ترکی میں نیک خواہشات اور مبارکباد کے مروجہ الفاظ پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان الفاظ میں دعا کے معنی ہوتے ہیں جو زبان میں مروجہ الفاظ کی شکل اختیار کر جاتے ہیں جن کو مخصوص سیاق وسباق میں کہا جانا ضروری ہوتا ہے۔ترکی اور پاکستانی معاشرے میں اسلام کے پھیلاؤ کے باعث بہت سارے الفاظ میں اللہ کا لفظ اور اچھی نیت کے اظہار کی بہت سی دعائیں شامل ہوتی ہیں۔ترکی زبان میں امر یہ جملے کے لئے ضمیر غائب واحد کے فعل کے ساتھ۔۔۔۔کا اضافہ کیا جاتا ہے۔کسی غمناک صورتحال میں۔۔۔۔۔جان سلامت رہے، کسی حادثے سے دوچار نہ ہونے کے لئے۔۔۔۔۔۔اللہ نہ کرے، اولاد کو محاذ جنگ پر بھیجنے کے دوران یا غریب الوطنی سے دوچار افراد کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔اللہ ہمت و حوصلہ دے جیسے الفاظ اچھی نیت کے اظہار میں بولے جاتے ہیں۔ اردو زبان میں خواہشیہ جملے میں ضمیر غائب واحد کے فعل میں مصدر ''نا'' کی جگہ ''ے'' کا اضافہ کیا جاتا ہے اور دعائیہ جملے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الوداع اور رخصت ۵

جدول ۵:الوداع ورخصت:

Hoşçakalın	اللہ / خدا حافظ۔
Allahaısmarladık Güle güle	خوشی خوشی جائیں سلامت رہیں۔ اللہ آپ کا حامی اور ناصر رہے۔
Yine bekleriz	دوبارہ بھی آئیں آپ پھر تشریف لائیے۔ آپ کا انتظار رہے گا۔
Ayağına / Ayağınıza sağlık	آپ کی تشریف آوری کا شکریہ۔
Kapımız her zaman açık	آپ کے لیے دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔

پھر ملیں گے انشااللہ جلدی ملاقات ہو گی۔	GörüŞürüz
اللہ کے حوالے۔ / اللہ حافظ / خدا حافظ	Allah'a emanet olun
خدا حافظ	İyi günler
شب بخیر	İyi akŞamlar
شب بخیر	İyi geceler

الوداع اور رخصت کے مروجہ الفاظ دونوں زبانوں میں دو طرفہ بیان میں استعمال کرنا ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ ترکی زبان میں دن بخیر اور شام بخیر جیسے الفاظ کسی شخص سے ملتے ہوئے اور رخصت ہوتے ہوئے بولے جاتے ہیں۔ اردو زبان میں عمومی طور پر رخصت کے مواقع پر سب سے زیادہ بولے جانے والے الفاظ "اللہ حافظ" اور " خدا حافظ" ہیں۔

اختتامیہ :

آج کے دور میں انسان کسی بھی من چاہی زبان کو خواہ روایتی خواہ مواصلاتی طریقہ تدریس سے زمان و مکان کی حدود و قیود سے مبرا ہو کر بآسانی سیکھ سکتا ہے۔ زبان سیکھنے کے عمل کے دوران، مروجہ الفاظ اس زبان سے وابستہ معاشرے کی تاریخ، ثقافت اور زندگی کے بارے میں اہم اشارہ دیتے ہیں جو معاشروں کے مابین اجتماعی ربط میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ پاکستان اور ترکی دو دوست ممالک ہیں اور ان دونوں ملکوں کی زبانوں کو باہمی سیکھا اور سکھایا جاتا ہے۔ زبان سیکھنے کے دوران ایک طالب علم کے لئے سیکھی جانے والی زبان میں واضح اور قابل فہم انداز میں بلا تعطل بات چیت کرنا اور اس کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ سیکھی جانے والی زبان میں مروجہ الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال کی باریکیوں کو جاننے سے زبان پر عبور حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ ترک زبان میں لکھی جانے والی اردو گرائمر کی کتابوں میں مروجہ انفاظ کو بہت کم جگہ دی جاتی ہے جس سے اردو زبان کے سیکھنے کا عمل سست پڑتا ہے اور بات چیت مشکل ہو جاتی ہیں۔ یہ خاص طور پر اس وقت ہوتا ہے جب کسی مروجہ جملے کا اصل مفہوم واضح نہیں ہوتا جو سیاق و سباق میں استعمال ہونا ضروری ہے۔ اس تحقیق میں، ہم نے ترکی اور اردو زبان میں ،اچھی خواہشات، جشن، مبارکباد، الوداع و رخصت کے لئے استعمال ہونے والے مروجہ الفاظ کو معنی اور ساخت کے لحاظ سے مرتب کرنے اور اس کی جانچ کرنے کی کوشش کی۔ مذکورہ جدولوں میں دیئے گئے الفاظ کا مقصد ان لوگوں کو فائدہ پہنچانا ہے جو ترکی اور اردو زبان کو غیر ملکی زبان کے طور پر سیکھتے ہیں۔ یہ مضمون صرف 'نیک خواہشات' ، جشن ، مبارکباد، الوداع و رخصت کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کے پہلوؤں تک محدود ہے اور اگر اسی طرح کے مزید تقابلی مطالعے کیے جائیں تو مزید اچھے نتائج فراہم ہونگے۔

حوالہ جات:

Aksan ,Doğan. (2015) Türkçenin Sözvarlığı , Ankara: Bilgi Yayınevi

Aksan, Doğan (2007) Her Yönüyle Dil, Ana Çizgileriyle Dilbilim, Ankara : Türk Dil Kurumu Yayınları

Ersoy , Hsbibe. Yazıcı (2011) Başkurt Türkçesinde Kalıp İfadeler , Selçuk Üniversitesi , Türkiyat Araştırmaları Dergisi , 1-54 .

Gencan, Tahir. Nejat. (2007) Dilbilgisi , Ankara : Tek Ağaç Eylül Yayıncılık

Gökdayı, Hürriyet. (2008). Türkçede Kalıp Sözler, Bilig (44) , 89-110.

Kişmir, Aykut. (2017) Türkçe ve Urdu Dili Arasındaki Tarihsel Etkilesim : Ünlemlerde Benzerlikler. 26-28 Nisan 2017, Ömer Halisdemir Üniversitesi, Nigde IV. Uluslararası Türk Dünyası Arastırmaları Sempozyumu, Bildiriler Kitabi, Cilt I , p. 87 – 90.

Kismir, Aykut. (2019) Pakistan Tarihinde Türkler. İstanbul. Demavend Yayınları.

Kismir, Aykut. (2019) اردو اور ترکی زبان کا تاریخی تعامل, Urdu Scholars Ki Duniya- International Refereed Journal for Urdu, Volume-VII, Issue-I, February 2019, p. 1-4.

Perrot, Jean. (2006) Dilbilim , Türkçesi Isık Ergüden, Ankara : Dost Kitabevi Yay.

Toklu, M.Osman. (2013), Dilbilime Giris, Ankara : Akçag Yay.

Yılmaz Fatih. ,Senden Yasemin, Ertürk. (2014) , Türkçenin Yabancı Dil Olarak Öğretiminde Kalıp Sözlerin Etkinliklerle Ögretimi, Asya Ögretim Dergisi 2 (1 (Özel)) , s. 53 -63

☆☆☆